© rasailojaraid.com

مفتی سیاح الدینؒ کتاب و سنت اور فقہ و تاریخ کے ساتھ اپنے دور کے حالات اور تقاضوں کا بھی گہرا ادراک رکھتے تھے۔ انھیں ہم عصر علما میں ایک ممتاز مقام حاصل تھا۔ ان کی اصابت رائے کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ مفتی محمد شفیعؒ بھی اپنے بعض فتاویٰ سے، کاکاخیل رحمتہ اللہ کی تحقیق کی روشنی میں رجوع کر لیا کرتے تھے۔

اس مختصر تبصرے میں مسائل زیربحث کی وسعت کا احاطہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ مطالعہ سے یہ احساس ابھرتا ہے کہ مسائل کی تفصیل خواہ بدل گئی ہو، لیکن ان کی نوعیت اور اصل ایک ہونے کی وجہ سے مفتی صاحب یہ التزام کر سکے ہیں کہ ہر فتوے کے لیے کتب فقہ سے متعدد حوالے نقل کیے ہیں۔ اسلامی قانون کو ملکی قانون بنانے کا مطالبہ تمام مسلم ممالک میں عوام الناس کا مقبول مطالبہ ہے، لیکن اگر قوت نافذہ فراہم ہو جائے تب بھی اس کی عملی پیچیدگیاں سلجھانا علما کے لیے ایک چیلنج ہو گا۔ زیرِ نظر کتاب اس سمت ایک قابل قدر پیش رفت ہے۔ یقیناً سید مودودیؒ، مولانا گوہر رحمٰن، عروج احمد قادری اور جلال الدین عمری صاحبان کی اسی نوعیت کی کتب میں، یہ کتاب ایک بیش قیمت اضافہ ہے۔ (مسلم سجاد)

اسلام: دستور حیات، ترجمہ از محمد ظہیر الدین بھٹی، اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ، لاہور۔ صفحات: ۳۵۷۔ قیمت: ۹۶ روپے۔

"اسلام: دستور حیات" السید سابق کی تصنیف "اسلامنا" کا اردو ترجمہ ہے۔ بظاہر سمجھا جاتا ہے کہ اس سائنسی اور ایٹمی دور میں کامیاب زندگی گزارنے کے لیے روحانی و اخلاقی تعلیمات کی ضرورت نہیں حالانکہ ان کی جتنی ضرورت آج ہے، شاید پہلے کبھی نہ تھی۔ مادی طرز فکر نے انسان کو آدمیت سے بے بہرہ کر دیا ہے اور مادی ترقی اس کی تباہی کا باعث بن گئی ہے۔ اس ترقی کو انسان کے حق میں مفید بنانے کے لیے ضروری ہے کہ دین حق کی تعلیمات کو موثر انداز میں پیش کیا جائے لیکن عام مسلمانوں کی کیفیت یہ ہے کہ وہ یا تو ابھی تک زمانہ حال میں رونما ہونے والی زبردست تبدیلیوں کا ادراک ہی نہیں کر پائے۔ یا پھر وہ ان صلاحیتوں کا شعور نہیں رکھتے جن کی بدولت دین کا پیغام موثر انداز میں پیش کیا جا سکتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب دیکھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف موجودہ دور کے حالات کے تناظر میں دین حق کی تعلیمات کے ہمہ گیر اثرات سے بخوبی آگاہ ہیں اور عالم انسانیت کی تشکیل و تعمیر میں دین کے کردار کو اجاگر کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان کا طرز استدلال اور انداز بیان نہایت موثر اور دلکش ہے۔ انھوں نے اپنے مباحث کی بنیاد قرآن و سنت پر رکھی ہے اور جہاں ضرورت محسوس ہوئی وہاں اشعار کی مدد سے بھی بات سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ سیرت نبویؐ اور سیر الصحابہؓ کے واقعات کے ساتھ ساتھ مسلم اور غیر مسلم اہل علم کی آرا سے بھی استدلال کیا ہے۔ فاضل مصنف نے جس موضوع پر بھی قلم اٹھایا ہے اس کا حق ادا

© rasailojaraid.com